جزی اللہ عنا محمدا ما هو اهله

عملیاتِ قرآنی

یعنی

حکمتِ محمدی

بزبانی

محدث غلام حیدر صاحب مدینہ طیبہ نزد باب مجیدی

از قلم

حاجی چراغدین شاعر (کوٹ مراد خاں) قصور

پبلشرز

ملک بشیر احمد اینڈ سنز تاجران کتب و پبلشرز کشمیری بازار

لاہور

ناظرین

ازجناب غلام حیدر معلم مدینہ پاک متفہ باب مجیدی کے رہنے والے ہیں جنکا خاندان حضرت علیؑ کی اولاد سے ہے۔ اس نے یہ "حکمت محمدی" یعنی جو حکمت حضور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانے میں ہوتی رہی۔ وہ ابتک حضور صلعم کے ارشادات مبارک جن پر تمام اصحاب عمل کرتے رہے اپنے پرانے لکھے سے مجھے اپنے وطن میں لانے کیلئے لکھوائے ہیں اور اب مسکین ہر شخص (مرد یا عورت) کیواسطے رحمت رساں عملیات وحکمستان ہر مرض کی دوائیں خدا کے فضل کرم سے لکھی جاتی ہیں جس حکمت سے خدا کی نزدیکی بھی حاصل ہوجائے اور ہر مرض کے مریض بھی شفا پائیں۔ آج تک یہ عمل اور "حکمت محمدی" کسی نے بھی چھاپ کر رائج نہ کی ہوگی حضرت غلام حیدر صاحب مدنوی فرماتے ہیں کہ لوگ قرآن کریم کی دعائیں یا سورتیں پڑھتے ہیں۔ مگر عمل میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ وہ صحیح طریقہ نہیں جان سکتے اس لئے آپ نے فرمایا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جب جنگ احد میں شرکت فرمائی تو آپؐ کے لشکر نے دو تین حملے کئے مگر غالب نہ آئے آپؐ نے نماز ظہر کے بعد پہاڑ کے دامن میں بیٹھ کر دعا کی کہ یا اللہ ہمیں فتح دے۔ اللہ تعالےٰ نے حضورؐ کی دعا قبول فرمائی۔ وحی نازل ہوا تو اللہ تعالیٰ نے سورت فتح بھیجی۔ اسلئے حضور صلعم فرماتے ہیں سورت فتح ظہر کے بعد پڑھی جائے پھر دعا مانگے۔ اس شخص کو اللہ فتح دیگا۔ اور دُعا قبول ہوگی۔

مروی ہے کہ سورت واقعہ رات کو نازل ہوئی۔ جس شخص پر فاقہ غالب ہو۔ وہ شخص رات کو سورت واقعہ پڑھے تو انشاءاللہ فاقہ سے نجات پائے گا لیکن اجازت شرط ہے۔ مگر عشاء کے بعد پڑھے۔ کیونکہ وہ اس وقت پر مقرر ہے۔

اس لئے "حکمت محمدی" جو طریقہ حضور صلعم نے اصحابہ اکرام کو فرمایا۔ وہی طریقہ ہر طرح صحیح طور پر بزبانی جناب غلام حیدر صاحب مدلوی کے لکھی گئی ہے۔ عامل کے لئے ضروری باتیں یہ ہیں :-

حضور صلعم کا فرمان

جس چیز کے کھانے سے مُنہ سے بدبُو آتی ہے۔ مثلاً کچا لہسن، پیاز اور مُولی وغیرہ۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ رسول اکرم صل اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص بدبُو دار کھانا کھاوے۔ وہ ہماری مسجد میں نہ آوے۔ کیونکہ اُس کی بدبُو سے فرشتے گھبراتے ہیں۔ اور نہایئت اذیت پاتے ہیں۔

عامل سب سے پہلے پرہیزگار نمازی ہونا چاہیئے۔ جب کسی سورۃ کا عمل شروع کرے۔ پہلے اعوذ، بسم اللہ کے بعد سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) پڑھے۔ بعد ہیں چاروں قل (قل یاایھا الکٰفرون۔ قل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس) پڑھکر درود شریف پڑھے اور بعد سورت شروع کرے۔ کیونکہ اس میں ہر حکمت ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ترجمہ:- یعنی شروع کیا ساتھ نام اللہ تعالےٰ کے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے ط

بسم اللہ شریف کے عدد سات سو چھیاسی ۷۸۶ ہیں۔ انیس ۱۹ حرف اور انیس ۱۹ دروازے دوزخ کے ہیں۔ بسم اللہ کے پڑھنے والا دوزخ سے نجات پاویگا۔ بسم اللہ کی برکتیں بہت ہوتی ہیں۔ اول اس کے رزق روزی میں برکت دوسرا اس کی عمر میں برکت ہو گی۔ تیسرا جسم میں بیماری نہ رہیگی۔ چوتھا اس کے گھر میں مقام رحمت ہو گا۔

اسکے علاوہ اگر کوئی شخص غربت میں مُبتلا ہے بعد نماز فجر کے اول آخر

شریف سات سات مرتبہ پڑھ کر بسم اللہ شریف ۷۸۶ بار پڑھ کر دعا مانگے۔ اس کے روزی رزق میں اللہ تعالےٰ کی برکت ہوگی اور نزدیکی حاصل ہو سکتی ہے۔

بسم اللہ کا نقش لکھ کر دروازے کی چوکھٹ پر لگانا بہتر ہے یا آٹے والے کی مٹی یا کوٹھی گھی پر لگانا برکت الٰہی ہوتی ہے۔ دروازے کی چوکھٹ جس کے نیچے سے حیوانات گذرتے ہوں کے لئے بھی مفید ہے۔ آدمی یہ نقش اپنے داہنے بازو پر باندھ رکھے وہ بیکار نہ رہے گا۔

نقش معظم یہ ہے

الرحیم	الرحمٰن	بسم اللہ
بسم اللہ	الرحیم	الرحمٰن
ب ا م	بسم اللہ	الرحیم

سورۃ فاتحہ بڑی عظیم الشان ہے۔ اس کے خواص بے شمار ہیں۔ چنانچہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سورۃ فاتحہ کا ورد وظیفہ اسطرح سے کہ سوتے وقت بمعہ اخلاص سورۃ پڑھے گا۔ وہ شخص سوائے موت کے ہر امن میں رہے گا۔ حضور صلعم نے فرمایا یہ سورت اُم القرآن ہے۔ اگر کوئی شخص بیمار لاغر ہو چکا ہے۔ تو اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ سورت فاتحہ سات بار پڑھ کر پھوک مارے تو بیمار صحت پائے۔

مروی ہے کہ ایک دن محمدؐ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مکان پر کھڑے تھے۔ کہ کافر لوگ کہیں شادی پر جا رہے تھے۔ کہ اچھے لباس اور زیور پہنے ہوئے نظر آئے۔ تو حضورؐ کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ مولا ایسی فراخی رزق میری اُمت پر عطا فرما۔ جب یہ خیال ہی پیدا ہوا تو جھٹ وحی نازل ہوا اور اللہ کا سلام حضورؐ پاک کو سنایا۔ اور بعد میں پیغام الٰہی دینے لگا۔ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالےٰ حکم کرتا ہے کہ میں جو تمہارے اوپر سورت فاتحہ نازل کی ہے ایسی نعمت دنیا میں کوئی اور نہیں ہے یہ تو دین دُنی

کا خزانہ ہے جو تیری اُمت کے پاس رہنے والی ہے۔ حضورؐ پاک نے اس لئے وضاحت تفصیل کر کے بتائی۔ تو معلوم ہوا کہ واقعہ ایسی نعمت دنیا میں اور کوئی نہیں ہے۔ اس لئے سورۃ فاتحہ ہر مہم کے لئے کافی ہے۔ اس کا نقش لکھ کر پاس رکھنے سے مشکل آسان اور مریض صحت یابی پاویگا۔ یہ نقش سیاہی سے کورے کاغذ پر بھرے۔ اور مریض داہنے بازو پر باندھے مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔

۷۸۶

الحمد للہ	۲۳۳۵	رب العالمین
۲۳۷۱	الرحمن الرحیم	۲۳۶۱
مٰلک یوم الدین	۲۳۶۵	ایاک نعبد
وایاک	۲۳۹۵	نستعین

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین

تفصیل سورہ بقر کی یہ خاصیت مروی ہے کہ اس سورۃ کو متواتر سات یوم پڑھنے سے مرض دیوانگی، جنون جذام اور برص تین مرضیں خدا کی رحمت کے ساتھ صحتیابی حاصل ہوتی ہے۔ بقر سورۃ میں آیۃ الکرسی بلند پایہ کلام ہے جو شخص آیۃ الکرسی تیرہ بار پڑھے۔ اسکی تمام حاجتیں بر آویگی۔ آسیب وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ بقر سورۃ کا نقش لکھ کر پاس رکھنا جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔ یہ نقش سورت بقر کا کورے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔
وہ نقش یہ ہے:

۷۸۶

الٓمٓ	اللہ	لا الٰہ
الا ھو	۲۲۸۹۳	اللہ
لا الٰہ	الا ھو	۲۳۷۹۴

سورۃ آل عمران کی خاصیت اسطرح فرمائی گئی ہے کہ جب کوئی قرضدار ہو جاوے۔ گیارہ روز متواتر سورۃ آل عمران کی تلاوت کرے انشاء اللہ بفضل خدا قرضہ سے نجات پاوے گا۔ اگر بچے کو مرض اُم صبیان کی نامراد مرض کا دورہ ہے اس کا نقش زعفران عرق گلاب سے کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ لڑکا اُم صبیان کی مرض سے نجات پاویگا۔ اگر کوئی اس

نقش مبارک کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینے بنا کر پہنے گا۔ مفلس نہ رہے گا۔ انشاءاللہ دولت مندی کا ظہور آئے گا۔ نقش یہ ہے . . . .

۷۸۴

الٓمٓ اللہ لا الٰہ الا	ھو الحی القیوم	نزل علیک
الکتٰب بالحق	اللہ	۶۱۶۵۵
۶۱۶۴۶	۶۱۶۵۲	۶۱۲۵۴

سورہ نساء پارہ چوتھا میں ہے۔ جس عورت کی خاوند سے ناموافقت ہو برسات کے پانی پر تمام سورت پڑھ کر پھونک مارے۔ عورت کو پلا دے تو پارسا ہو جائے اگر خاوند کو پلایا جائے تو وہ بھی پارسا ہو جاوے۔ اگر دونوں کو پلا دیا جاوے تو ان کی باہم موافقت ہو جاوے گی۔ جس مریض کو خفقان مرض ہو۔ اس کو زعفران سے لکھ کر یہ نقش پلایا جائے۔ تو انشاءاللہ تعالےٰ خفقان سے کُلی صحت ہوگی!

وہ نقش یہ ہے . . . . . .

۷۸۶

اِن اللہ کان علیکم رقیباً ۵	
۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۴۴
۲۸۴۸۲۷	۲۸۴۸۲۲
۲۸۴۳۸	۲۸۴۸۴۸

سُورۃ مائدہ

مروی ہے اس سورت کے پڑھنے سے اللہ تعالےٰ بڑی برکتیں نازل فرماتا ہے۔ یہ سورہ مائدہ مدینے شریف میں آتری ہے۔ جس جگہ حضور صلعم بیٹھے تھے۔ اور یہ سورت نازل ہوئی وہاں مسجد مائدہ اب بھی موجود ہے۔ اس سورت کے روزانہ پڑھنے سے اللہ کی رحمت نظر فرماتی ہے۔ اگر کوئی اپنے عہدے سے گر گیا ہو تو یہ نقش مبارک عرق گلاب سے نئی قلم سے بھر کر اپنے بازو پر باندھ رکھے۔ وہ شخص خوش و خرم رہیگا۔ اور اپنے عہدے پر قائم ہوگا۔ دوسرا اللہ تعالےٰ غیب سے روزی عطا فرمائے گا۔

وہ نقش یہ ہے . . . .

۷۸۴

فَمَنِ اضطُرَّ فی مَخمَصَۃٍ فان اللہ غفورٌ رّحیمٌ	
۲۱۲۱۲۹	۲۱۲۱۴۲
۲۱۲۳۰	۲۱۲۳۵
۲۱۲۱۴۴	۲۱۲۱۳۴

خاصیت سورہ انعام جو ساتویں پارے میں ہے۔ جس کے پڑھنے سے رفع حاجت رفع مشکل۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دن میں لگاتار سات بار باوضو پڑھنا۔ سات یوم تک وظیفہ ختم کرنا۔ سات یوم میں ۴۹ بار پڑھی جائے گی۔ جس مطلب کے لئے پڑھے گا مراد بر آوے گی۔ مشکل آسان ہوگی۔ خدا سے انعام پاوے گا۔ حصول خوشی ہوگی۔ اس سورت کا نقش حیوانات کی بیماری دور کرتا ہے۔ آپ اپنے پاس رکھیں گے۔ تو عالی منصب عزت دار بنے گا۔

نقش مبارک یہ ہے . . . .

۷۸۶

فان یمسسک اللہ بخیر علی کل شیئ قدیر			
۳۳۸۹۳	۳۶۹۰۰	۳۳۹۰۵	۱۳۶۹۲
۲۳۶۹۰	۲۳۶۹۵	۲۳۶۹۵	۲۳۶۹۷
۲۳۶۹۲	۲۳۶۹۳	۲۳۶۹۱	۲۳۶۹۶
بحق لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول اللہ

دربیان طریقہ قرآن کریم

قرآن پاک کی سورتوں کا وظیفہ ہر ایک ہی سات یوم پر ختم ہو جاتا ہے کیونکہ یہ کلام الٰہی (خود خدا پاک کی) نبی علیہ السلام کے اوپر نازل کردہ ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے تمام مخلوقات، حیوانات، انسان، جن، فرشتے، حور و غلمان۔ جنت دوزخ۔ زمین۔ آسمان غرض جو کچھ بھی ہے۔ ہو چکا اور ہونیوالا ہے۔ وہ تمام چھ دن میں تیار ہوا اور ساتواں دن اللہ تعالےٰ نے آرام فرمایا۔ اس لئے ہر سورت کا چلہ یا وظیفہ صرف چھ دن کا ہوگا۔ ساتواں روز کامیابی۔ نزدیکی یا حضوری کا ہوتا ہے۔ لیکن بشرطیکہ طریقہ درست ہووے۔ کہ قرآن کریم کی ہر سورۃ کا چلہ یا وظیفہ نماز کے بعد ہوگا۔ فجر۔ ظہر۔ عصر مغرب یا عشاء۔ قرآن کریم کے ہر وظیفہ کی کامیابی ساتویں ظہور میں آ جاتی ہے۔ اسلئے یہ ناظرین کو بتائی گئی ہے۔

خاصیت سورۃ اعراف:۔ یعنی اعراف ایک طبقہ ہے جو جنت اور دوزخ کے درمیان ایک جگہ ہے۔ مثلاً نیکوکار تو جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ اور

بدکار دوزخ میں ڈالے جائینگے. باقی وہ لوگ جنکی بدی نہ دوزخ میں لیجا سکے گی. کیونکہ کچھ ساتھ نیکی بھی ہوگی. اور نیکی جنت میں نہ لیجا سکے گی. کیونکہ ساتھ بدیاں ہوں گی. وہ لوگ اعراف میں کھلارے جائیں گے. اعراف درمیانے لوگوں کے لئے جنت دوزخ کے درمیان ایک جگہ ہوگی. اس میں جنت دوزخ دونوں اُن لوگوں کی نظر ہونگے. یعنی دوزخ بھی قریب اور جنت بھی قریب. اسلئے اس سورۃ اعراف کا ایک تو یہ ہے. کہ جو شخص تین بار پڑھکے جابر حاکم کے پیش ہو تو حاکم بڑی نرمی سے پیش آئیگا دوسرا اس کے پڑھنے والا امن سے زندگی بسر کرے گا. اس سورۃ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے جملہ آفات سے امن میں رہے گا.

وہ نقش مبارک یہ ہے.......

۷۸۶

اَنۡ سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ ۵		
۱۲۱۳۹۷	۱۷۵۵	۱۷۵۸۹۰
۱۲۱۳۹۷	۶۳۴۴	۶۲۳۹۰
۶۳۴۳	۶۳۳۹۱	۶۳۳۹۲

سورہ انفال نانویں پارے میں ہے. اس کی یہ خاصیت ہے. سورۃ انفال پڑھی جائے. باوضو بعد نماز فجر کے سات مرتبہ سات دن متواتر حاجت پوری کریگا. اللہ جل جلالہ. بھانویں حاجت ہووے آسمان جیڈی. تے ایسے طرح پڑھیاں پاوے گا رہائی ناحق قیدی تے آسان ہووے گی تمام مشکل. جب کوئی سخت مشکل پریشانی کا عالم ہو تو پکارے اللہ کو. یہ سورت پڑھکے. تے اللہ پاک ٹھنڈا اے فریاداں پکارن والیاں دیاں. نزدیک ہوکے. ایس دا نقش لکھ کر پاس رکھنے سے بچیگا ہر مشکل سے. وہ نزدیکی ہوئی اللہ کی.

وہ نقش یہ ہے.......

۷۸۶

علیٰ ربھم یتوکلون ۵ ج		
۱۰۳۱۰۰	۱۰۲۸۶	۱۰۳۰۹۲
۱۰۳۰۹۷	۱۰۳۰۹۴	۱۰۳۰۹۱
۱۰۳۰۸۸	۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۰۸۱
۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۰۹۵	اللہ لا الٰہ الا

سورہ توبہ جو کہ دسویں پارے میں موجود ہے۔ اس کے پڑھنے سے دین و دنیا کی بہتری ہے۔ مگر اس سورۃ کو پڑھتے وقت بسم اللہ مت پڑھئے۔ اس کے شروع کرتے وقت یہ آیت شریف پڑھی جائے۔ اعوذ باللہ من النار ومن شر الکفار ومن غضب الجبار العزۃ للہ ولرسولہ وللمومنین ما

یہ آیت پڑھ کر سورت کو شروع کرے۔ اور با وضو بعد نماز صبح گیارہ مرتبہ پڑھے اول یہ کہ اس کی تمام بدیاں کو اللہ تعالےٰ نیکیاں بنا دے گا۔ دوسرا اس کا دشمن مقہور ہو کر مطیع ہووے گا۔ تیسرے قدرت سے نجات کا نور چہرے پر چمکے گا۔ اور جو زراعت کرے گا۔ اس کی کھیتی باڑی خوب پھلے پھولے گی اس کا نقش بھی لکھا جاتا ہے۔

۷۸۶

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ
۱۷۵۹۰۳۱۵۹۰۶۱۵۵۱۷۵۸۹۶
۱۷۵۹۰۹۱۷۵۸۱۷۵۹۰۲۱۷۵۹۰۷
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

جس کے پاس رکھنے سے ضعف دل کو آرام کلی ہو جاتا ہے۔

نقش مکرم یہ ہے.......

سورۃ یونس کی یہ خاصیت ہے۔ کہ جو کوئی اس سورۃ کو اکیس مرتبہ صبح یا عشاء کی نماز کے بعد پڑھے گا۔ اپنے دشمنوں پر فتح پاوے اور غالب رہے گا۔ اگر زعفران اور عرق گلاب سے مکمل سورت لکھے اور آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے تو آسیب دور ہو گا۔ اگر کوئی مہم مشکل اچانک آ پڑے تو اسی رات اس سورت کو تیرہ مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مشکل آسان ہو گی۔ اگر اس کا نقش بھی لکھ کر پاس رکھا جائے تو ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا اور جگر کی ہر بیماری کو دور کرے گا۔ یہ نقش دھو کر پیئے۔

۷۸۶

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
۱۳۷۵۲۶۱۳۷۵۲۰ ۱۳۷۵۲۲۱۳۱۵۱۹
۱۳۷۵۲۶۱۳۷۵۲۰ ۱۳۷۵۲۵۱۳۷۵۲۱ م م م م ا
یحکم اللّٰه وهو خیر الحٰکمین ۝

وہ نقش یہ ہے۔

ضعف جگر والا یہ نقش گھول کر پئے گا تو فائدہ مند رہے گا۔

سورۃ ہود جو کوئی اس کا وظیفہ کرے بعد نماز کے. پاوے گا ظفریابی آتے دشمناں تے۔ اگر کوئی مشکل پیش آوے تو اسی وقت کی نماز کے بعد تیرہ مرتبہ پڑھے۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ آوے گی اللہ کی رحمت اور کرے گی مشکل آسان اور دشمن پاش پاش ہوگا۔ اگر نقش سورت ہود کا لکھے ہرن کی جھلی پر اور رکھے انسان پاس اپنے تو ہر سختی نکل جاویگی مارتی چھنگیاں ہرن کی طرح انشاء اللہ تعالےٰ۔

۷۸۶

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ
۱۲۸۶۹۹ ۱۲۸۶۹۹ ۱۲۸۶۰۱ ام
۱۲۶۶۷ ۱۲۷۶۹۶۶ ۱۲۸۶۸۸ ۱۲۸۶۹۴
تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ ۝

یہ نقش لاغر مریض کو سیاہی سے لکھ کر گھول کر پلاوے۔ تو جسم میں طاقت اور فرحت حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ نقش مبارک یہ ہے.........

سورہ یوسف بارہویں پارے کی خاصیت اس طرح بیان کی گئی ہے رکوع وغیرہ کوئی پڑھے سورت یوسف تیرہ مرتبہ علی الصبح سب کام ہو نگے میسر ہے کثرت ہوگا. قلم سے لکھ کر سورۃ یوسف شروع سے اخیر تک اور گھول کر پی گی اور ہر نقصان گی غربت اوسدی تے تھوڑے دنوں میں ہوجائے گا غنی۔ اگر کوئی حاکم معزول ہوگیا ہووے اپنے عہدے تھیں. وہ سورت یوسف کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے. ترقی کرے گا دوبارہ اس تھیں زیادہ جو پہلے کی تھی۔ اور مناسب حصول عزت کیلئے بھی یہ نقش بڑا مفید ہے وہ نقش سورت یوسف کا حسب ذیل ہے۔ اس نقش کو کورے کاغذ پر سیاہی سے لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ ہر طرح کی گردش افلاس دور ہوگا۔ اور ترقی کامیابی حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ۔

۷۸۶

وَیُتِمُّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ	
۱۲۵۹۵۴ ۱۲۵۹۹۸ ۱۲۶۰۰ ۱۱۲۵۹۵۶	
۱۲۶۰۰ ۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۴ ۱۱۲۵۹۹
۱۲۵۹۸۹ ۱۲۵۹۹۱ ۱۲۲۵۸۹۰ ۱۲۶۰۰۲	
رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ یَا اللّٰہ	

یہ ہے نقش مبارک.........

سورۂ رعد کی خاصیت یہ لکھی ہے کہ جو کوئی پڑھے اس کو اُنی مرتبہ بادل
گرجتے ہوئے یا بارش ہوتی ہیں جو شخص ظالم ہو۔ بادشاہ یا وزیر یا چھوٹا
بڑا حاکم جو رعایا پر ظلم کرتا ہو۔ اسی سورت کو لکھے کاغذ پر بارش کے
پانی یا اولے یعنی گڑے جو آسمان سے برستے ہیں۔ اس کے پانی سے اور
یہ سورت رعد لکھ کر جس کے گھر ہیں پانی میں گھول کر پھینکی جائے وہ فوراً اپنے
عہدے سے معزول ہوکر ذلت پائے گا۔ آزمائش شرط ہے۔ اگر کوئی لڑکا
روتا ہو تو سورۂ رعد پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ لڑکا نہ روے گا۔ اگر
اس کا تعویذ لکھ کر جس کے گلے
میں ڈالا جاوے۔ وہ لڑکا سوکڑے
کی بیماری سے نجات پاوے گا
انشاء اللہ تعالےٰ
نقش یہ ہے......

۷۸٦

فَادِعَهُ اُوْ نَجِلَ قَرِيباً مِنْ دَارِهِمْ		
۸۱۵۶۷	۸۱۵۶۰	۸۱۵۶۵
۸۱۵۲۲ .	۸۱۵۶۴	۸۱۵۶۶
۸۱۵۶۳	۸۱۵۶۸	۸۱۵۶۸
ثُمَّ اَحْسَنَ نَسْتَهُمْ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ		

سورۂ ابراہیم جو تیرھویں سیپارے میں ہے۔ اس کی خاصیت یہ
لکھی ہے۔ کہ جو کوئی پڑھے اس کو بعد نماز ظہر کے سات مرتبہ۔ آوے گی
رحمت اللہ کی نزدیک اُس کے اور طاقت اور قوت اور جذبہ پیدا ہوگا
جسم میں۔ دور ہوگی سستی اس دی ساتھ برکت اللہ کی سے۔ مگر پڑھے
باوضو وقت ظہر کے۔ اگر کوئی لکھے اس کا نقش ساتھ مشک زعفران
کے اور گھول کر پئے۔ دے گا طاقت اور قوت بدن میں۔ دیکھے
آزمائش کرکے۔ اگر لڑکے لاغر کے گلے میں تعویذ اس کا ڈالا جائے
تو ہووے تازہ تے فربہ۔ خون جاری تے بچے گا نظر بد کولوں۔ اور
رونے سے۔ اگر اس نقش کو ریشمی سفید کپڑے پر لکھا جاوے اور آنکھ
درد ہوتی پر لگایا جائے ریشمی کپڑا۔ ہٹے گا درد آنکھ کا۔ اور جو شخص
ریشمی سفید کپڑے پر لکھ کر رکھے گا اپنے داہنے بازو پر۔ ہووے

دولتمند اور عزت دار ۔ انشاءاللہ ۔

اس کے فائدے یہ ہیں: جو اس کی تفصیل میں لکھے جا چکے ہیں انشاء اللہ ایسے عمل فضل حضورؐ دے اصحابوں تے مروی ہیں انشاء اللہ تعالےٰ

وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

فاجعل افئدۃ من الناس تھوی الیھم		
۶۱۴۶۰۶۱۴۴۷	۶۰۴۵۷	۶۱۴۵۹
۶۱۴۵۳۶۱۴۵۸	۶۱۴۴۸	۶۱۴۵۹
۶۱۴۵۹۶۱۴۵۳	۶۱۴۶۲	۶۱۴۵۹
۶۱۴۵۰۶۱۴۶۰	۶۱۴۵۱	۶۱۴۵۶
وارزقھم من الثمرات لعلھم یشکرون		

سورۃ الحجر چودھویں پارے میں ہے اسکی یہ خاصیت لکھی گئی ہے. اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالےٰ کی رحمت نزدیکی کرے گی. جب کوئی خرید و فروخت کرے تو اس سورۃ حجر کو پڑھ کر اس چیز پر دم کرے. اس میں برکت ہوگی مثلاً گائے، بھیس، بھیڑ، بکری، گھوڑی، گدھا، چاول، غلہ، کپڑا وغیرہ وغیرہ اگر اس سورت کو زعفران سے لکھ کر مریضہ کو پلاوے تو دودھ بکثرت ہوگا. اگر اس کا نقش لکھ کر مال متاع میں رکھ دیں تو زیادہ برکت ہوگی اور ہر نقصان سے محفوظ رہے گا. وہ نقش یہ ہے. سورت حجر کا ۔ اس کے فوائد تفصیل میں درج ہیں. کدے کاغذ پر لکھ کر استعمال کریں.

انشاءاللہ آرام ہوگا.

۷۸۶

فسبح بحمد ربک وکن من السجدین وعبد ربک یا اللہ
۵۸۹۰۱۵۸۸۹۹۵۸۹۰۶
۵۸۹۰۵۵۸۹۰۳۵۸۹۰۱
۵۸۹۰۰۵۸۹۰۷۵۸۹۰۲

سورۃ نحل چودھویں پارے میں ہے. جو کوئی پڑھے اس کو روزانہ. خوار ہوں گے اس کے دشمن. کرے گا مدد اس کی اللہ تعالےٰ. جب ہو کسی کو خطرہ جان کسی وجہ سے بھی. اسی وقت پڑھی جائے سورۃ نحل ہووے گا بے خوف ہر خطرے سے. اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے. اگر نقش لکھیا جاوے الیسے اکویے کاغذ تے نال سیاہی کالی دے تے رکھے انسان اپنے پاس با ادب

نازل ہوگی رحمت اللہ کی نقش ہے سورت نحل کا جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ فوری اللہ کی مدد پہنچتی ہے۔ انشاء اللہ ......

اَتٰۤی اَمْرُ اللّٰہِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنُ

۱۷۳۳۹۷	۱۷۳۳۹۲	۱۷۳۳۹۹
۱۷۳۳۹۸	۱۷۳۳۹۶	۱۷۳۳۹۱
۱۷۳۳۹۳	۱۷۳۴۰۰	۱۷۳۳۹۵

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِہٖ

سورۃ کہف۔ اس کی خاصیت اس طرح بیان کی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص قرضداری میں مبتلا ہو اور ادائے قرض کی کوئی صورت نہ بنے۔ تو بعد نماز جمعہ کے سورۃ کہف تین مرتبہ پڑھے۔ اس کو اللہ تعالےٰ قرضہ سے نجات دیگا اس سورت کے پڑھنے سے اللہ تعالےٰ کی نزدیکی ہوگی۔ اس کا نقش اس طرح لکھا جاتا ہے کہ جس شخص پر دشمن حملہ آور یا تعاقب کرے وہ اس سورت کا پڑھنا شروع کرے تو اللہ تعالےٰ اُسکو آرام کی جگہ دے گا۔ جیسا کہ اوقیانوس بادشاہ نے خدا کہلایا تھا اور اصحاب کہف کو بلا کر کہا کہ میرا حکم قبول میں خدا ہوں تیرا۔ اُس نے انکار کیا۔ اوقیانوس کپڑے اُتار کر چابک لگانے لگا۔ کہا۔ کہ کل صبح تک مجھے خدا تصور نہ کرے گا۔ تو تم کو ہلاک کر دیا جائے گا۔ پھر اصحاب کہف نکل پڑا جب آگے گیا تو اُس کے ساتھ ایک اپالی اور ایک اُن کا کتا کچھ اور ساتھی شامل ہو گئے۔ اور ایک غار میں اللہ نے آرام کی جگہ دی۔ جس میں وہ تمام تین سو تیس ۳۳۰ سال تک سوئے رہے۔

اسی طرح اللہ تعالےٰ اُس شخص کو آرام کی جگہ دے گا جو شخص اس سورت پاک کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ اور دشمن کی بدگوئی سے زبان بند ہو جائے گی۔ اگر بچہ خوفزدہ ہو کر تڑپے گا تو اسکو سورت کہف کا نقش لکھ کر گھول کر پلا دے اور ایک نقش گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالےٰ فوری طور پر بچہ صحتیاب ہوگا۔

اگر ضعف دل کی بیماری والا اس نقش کو گھول کر پئے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ط
۱۲۶۳۷۹۱۲۶۳۸۲۱۲۶۳۵۸۱۲۶۳۵۱
۱۲۶۱۸۹۱۲۶۳۷۴۱۲۶۳۷۸۱۲۶۳۵۱
۱۲۶۲۷۱۲۶۳۳۷۱۲۶۲۸۰۱۲ ۶۳ ۷۷
۱۲۶۳۸۱۱۲۶۳۷۶۱۲۶۳۷۴۱۲۶۵۴۷
نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ط

بالکل آرام ہوگا۔
وہ نقش یہ ہے سورۃ کہف
کا۔ جس کی خاصیت صفحہ نمبر ۱۲۰
پر بیان کی گئی ہے۔

سورت بنی اسرائیل جو کہ پندرہویں سیپارے میں ہے۔ اس کے پڑھنے کی خاصیت یوں بیان کی گئی ہے۔ اگر کوئی لڑکا کند ذہن ہو تو مشک زعفران سے اول تا آخر یہ سورت لکھ کر پھر اسے گھول کر پلادے۔ وہ فصیح دماغ انسان ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ دانت نکالتے وقت تکلیف محسوس کرتا ہے تو اس کو سورت بنی اسرائیل کا نقش لکھ کر گھول کر پیادے۔ تو بچہ انشاءاللہ دانت آسانی سے نکالے گا۔ اس لئے یہ نقش بچے کی صحت کا ضامن ہوگا وہ نقش مبارک یہ ہے......

۷۸۶

اِلَّا رِجَا اللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ ط
۶۱۴۵۹۶۱۴۷۶۱۴۵۷ ۶۱ ۴۷
۶۱ ۲۵۴۶۱۴ ۸۴ ۶۱۴۵۳۶۱۴۵۸
۶۱۲۴۹۶۱۴۶۲۶۱۴ ۳۶۱۴ ۲۵
۶۱۴۵۹۶۱۴۵۷۶۱۴۶۱۶۱۴ ۶۱
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ط

سورت مریم کی یہ خاصیت ہے کہ جو کوئی سورت مریم پڑھے گا۔ اس کے اوپر نظر رحمت خداوند کرے گا۔ اگر کوئی سات مرتبہ پڑھے غنی ہوجائے۔ مراد حاصل ہوگی۔ اگر کسی کا باغ ویران ہوگیا ہو تو یہ سورت لکھ کر (اول سے آخر تک) باغ کو پانی دیتے وقت موہیں (نکے) میں رکھ دے۔ سورت گھل گھل کر باغ میں جاوے۔ درخت خوب پھلیں پھولیں گے۔ اگر اس سورت کو کورے کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھولے۔ اور وہ پانی باغ میں چھڑکا جاوے۔ تو انشاءاللہ باغ میں پھل زیادہ لگیں گے۔ اس کا نقش لکھ کر گھول کر پینا ہر مریض کو مفید ہوگا۔ ہر علت ہر آفات سے محفوظ رہے گا۔ اور اس سورت میں

خبب اُتاری گئی ہے۔ اگر کسی کا حافظہ کمزور ہو تو اس سورت کا نقش مفید اور اکسیر ثابت ہو گا۔ ایک یہ کہ حضرت مریمؑ کو جب حضرت داؤد علیہ السّلام نے ایک مکان میں بند کر دیا اور آپ باہر جنگل سے نہ آئے حتیٰ کہ تین روز گذر گئے۔ جب مکان کا دروازہ کھولا تو مریم کے پاس تازے پھل بے موسم کے پائے جب حضرت داؤدؑ نے دریافت فرمایا۔ تو حضرت مریمؑ نے کہا۔ کہ اللہ تعالےٰ سے فرشتہ آتا ہے وہ پھل دے جایا کرتا ہے۔ اس سے باغ میں نئی بہاریں آجاتی ہیں۔ اس سورت کو پانی پر دم کر کے کھیتی، باغ، زراعت پر چھڑکایا جاوے۔ تو پھل پھول زیادہ لگیں گے۔ اس کا نقش گھول کر پینے سے کئی جسمانی بیماریاں مثلاً درد شکم، مرض کولنج، ورم جگر وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ		
۹۶۵۹۱	۹۶۹۴۴	۹۹۵۴۹
۹۶۵۴۹	۱۶۶۵۴۸	۹۹۵۵۴
۹۶۵۶۲	۵۶۵۵۴	۹۹۵۲۵
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ		

اس نقش کے بے حد فائدے ہیں۔ بشرطیکہ خدا کے واسطے ہر کام کرے۔ اگر اُجرت ٹھہرا دے تو کفر کا مستحق ہو گا۔

سورۃ طٰہٰ اس سورت کے بیحد فیض ہیں۔ جب رسول اللہؐ کی مخالفت لوگوں نے کی تو اللہ تعالےٰ نے اس سورت میں پہلے تو حُب اُتاری۔ کیونکہ حضرت حضور صلعم کو اس بات کی سخت ضرورت تھی۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے یہ آیت اس صورت میں نازل کی۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ۔ دوسری حضورؐ صلعم کو اس بات کی ضرورت تھی کہ جو بات اسلام کی ہو۔ وہ ہر شخص کے دل میں جم جائے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے یہ آیت اُتاری۔ اس آیت کا وظیفہ کرنے سے حافظہ مکمل ہو جاتا ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۔ اس آیت کو لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے تو

انشاء اللہ حافظہ تیز ہو جائے گا۔ علم بآسانی حاصل ہو سکتا ہے۔ اگر کسی کی شادی نہ ہوتی ہو تو وہ اس سورت طٰہٰ کو اکیس ۲۱ بار پڑھے۔ پھر سبز کپڑے پر لکھ کر گلے میں ڈالے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص کی شادی نیک عورت سے ہو گی۔ اور اولاد صالح پیدا ہو گی۔ اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھنا ہر قسم کے سحر و جادو سے محفوظ رکھتا ہے۔

نقش مبارک یہ ہے......

۷۸۶

اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ			
۹۹۸۱۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲
۹۹۸۲۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴	۹۹۸۲۱
۹۹۸۸۸	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۹	۹۹۸۱۵
۹۹۸۲۸	۹۹۸۱۶	۹۹۸۱۷	۹۹۸۲۲
کَیْ تَقَرَّ عَیْنُہَا وَلَا تَحْزَنَ یا اللہ			

سورۃ انبیاء ستارہویں پارے میں ہے۔ جو مکہ شہر میں اتری۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی غمگین و پریشان حال ہو تو سورت انبیاء کو تین مرتبہ پڑھے ہر روز سات دن تک متواتر پڑھے۔ انشاء اللہ کوئی غم باقی نہ رہے گا۔ دل شاد اور قلب نور سے منور ہو گا۔ اور مقہوری دشمن کے واسطے اس کا نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے تو دشمن پر غالب رہے گا۔ ضعف دل کے لئے یہ نقش اکسیر دوائی ہے۔ سات یوم متواتر گھول کر پینے سے دل کا گھبرا جانا یا دل کا ٹھہرنا یا غش دل کو بڑا مفید ثابت ہوا ہے وہ نقش یہ ہے سورت انبیاء کا۔ اس نقش کو گھول کر پیئے۔ دل کی ہر مرض مثلاً دل کا ڈوب جانا۔ یعنی غش دل وغیرہ وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

۷۸۶

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ			
۹۵۵۴۷	۹۵۶۱	۹۵۵۹	۹۵۵۵۸
۹۵۱۵۸	۹۵۵۴	۹۵۵۲۰	۹۵۵۶۰
۹۵۵۵۲	۹۵۵۵۵	۹۵۵۸۴	۹۵۵۴۹
۹۵۵۹۲	۹۵۵۵۰	۹۵۵۵۱	۹۵۵۵۶
فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ			

سورۃ حج کی خاصیت اسطرح بیان کی گئی ہے کہ کشتی پر سوار ہو کر اسس سورت کو تیس۳۰ مرتبہ پڑھے۔ کشتی ساحل پر صحیح سلامت مع مال وجان پہنچے گی۔ حاجیوں کے لئے خاص طور پر یہ سورت جہاز میں پڑھنی چاہیئے۔

اگر اس سورت کو بحری جہاز میں پڑھا جائے۔ تو جہاز طوفان سے بچے گا اور ڈولا کم ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے ....

۷۸۶	۷۸۶	
وَتَرَى الْاَرْضَ	حَامِدَۃً	فَاِذَا اَنْزَلْنَا
عَلَيْهَا الْمَآءَ	اِهْتَزَّتْ	يَا اللّٰهُ
۷۸۶ ۷۰۰	فَنِعْمَ الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

سورۃ مومنون جو کہ اٹھارہویں پارہ میں ہے۔ یہ سورت مکہ معظمہ میں حضور پر نازل ہوئی۔ اس کی خاصیت یوں بیان کی جاتی ہے۔ سورت مومنون پڑھنے سے مومنانہ عادات پیدا ہوتی ہیں۔ واسطے کاہلی نماز اور دور ہونے نماز فسق اس سورت کو لکھ کر پاس رکھے۔ انشاءاللہ نماز دل میں نقش ہو جاوے گی۔ اگر کسی شخص کو شراب پینے کی عادت ہو۔ تو وہ اس سورت پاک کو سفید کپڑے پر لکھے یا اور سے لکھا کر اپنے گلے میں ڈالے وہ بالکل شراب پینا چھوڑ دے گا اور واسطے افلاس دور ہونے کے اس کا نقش لکھ کر گلے میں ڈالے۔ نقش یہ ہے ....

۷۸۶		
وَاَخَا دَبَّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝		
۱۲۷۴۵۱	۱۲۷۴۴۴	۱۲۷۴۴۹
۱۲۴۴۱	۱۱۴۳۸	۱۱۷۴۴۰
۱۲۷۴۴۷	۱۲۷۴۵۲	۱۲۷۴۶۵
فِىْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ط		

سورۃ نور مدینہ میں حضور صلعم پر نازل ہوئی۔ اس کی خاصیت یہ بیان کی جاتی ہے۔ اگر کوئی اس سورت پاک کی روزانہ تلاوت کرے۔ تو اس کے چہرے پر نور الٰہی آوے گا۔ اور دل میں فرحت ہوگی۔ اگر کسی شخص کو کثرت سے احتلام ہوتا ہو۔ تو اُس کو تین مرتبہ سورت نور پڑھ کر دم کیا جائے یا پانی پر دم کرکے پیوے۔ انشاءاللہ اُس کو احتلام ہرگز نہ ہوگا۔

آزمائش شرط ہے۔ اور دہن بندی یعنی عورت یا مرد بدکلامی بیہودہ باتیں کرنے والے کے لئے اس کا نقش لکھ کر پاس رکھے۔ وہ نقش یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۷۸۶

يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط		
۱۱۷۲۳۹	۱۱۷۲۳۴	۱۱۷۲۴۱
۱۱۷۲۴۰	۱۱۷۲۳۸	۱۱۷۲۳۶
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ط		
۱۱۷۲۳۵	۱۱۷۲۴۲	۱۱۷۲۳۷

سورت نور کا جس کے فوائد اوپر بیان ہو چکے ہیں۔

سورۃ فرقان جو اٹھارہویں پارہ میں موجود ہے۔ اس کے فوائد یہ بیان کئے جاتے ہیں۔ اس کا استخارہ ہے۔ اصحابہ کرام بھی کرتے تھے۔ اگر کسی ظالم نے ظلم سے ناحق ستایا ہو۔ اور مخلوق اس کے ظلم سے تنگ آ چکی ہو تو اس سورت پاک کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالےٰ سے دُعاء مانگے۔ انشاء اللہ وہ ظالم فوری پریشان ہو کر تباہ ہو جاوے گا۔

مروی ہے کہ حضور صلعم کے زمانے میں ایک کذاب (جھوٹا) جھوٹا نبی بن گیا بہت اگوں کو گمراہ کیا۔ آخر نبوت کا دعوےٰ کرنے لگا۔ حضور پاک کے بعد کوئی دن گذرا۔ مگر وہ ہدائیت پہ نہ آنے والا تھا۔ آخر حضرت عمرؓ نے کوشش کی۔ اور اس سورت کے پڑھنے کا حکم دیا۔ جب یہ سورت فرقان پڑھ پڑھ کر دعا مانگی تو اللہ تعالےٰ نے سلیلے کذاب کو برباد کر دیا۔ اسلئے سورۃ فرقان میں اللہ نے ایک وصف ڈالدیا ہے۔ دوسرا جس آدمی کے گلے میں اس کا نقش ہوگا۔ وہ سانپ بچھو سے محفوظ رہیگا۔ نقش یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔

۷۸۶

وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ط			
۱۰۰۶۱۴	۱۰۰۶۱۷	۱۰۰۶۲	۱۰۰۶۰۶
۱۰۰۵۱۹	۱۰۰۶۰	۱۰۰۶۱۳	۱۰۰۶۱۸
۱۰۰۶۲۸	۱۰۰۶۲۳	۱۰۰۶۱۵	۱۰۰۶۲
۱۰۰۶۱۳	۱۰۰۶۱۱	۱۰۰۶۰۹	۱۰۰۶۲۱
وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ط			

نوٹ:۔ ہر نقش کے ہر عدد لکھنے پر زبان سے بسم اللہ پڑھتا جائے فرض کیا ایک دو تین یا چار ہر مندسہ عدد کو لکھتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ضرور پڑھے۔

سورۃ الشعراء جو انیسویں پارے میں ہے. اس کی خاصیت یہ بیان کی جاتی ہے. اس سورۃ کے پڑھنے میں دل کو فرحت و اطمینان ہوگی. اگر کسی شخص کا دل اُڑتا ہو. اور گردش کا چکر اُس کے پاؤں میں ہو یا کسی کا نوکر، غلام یا فرزند سرکش ہوکر بھاگتا ہو. تو اس سورۃ الشعراء کو سات مرتبہ باوضو پڑھے. وہ غلام یا فرزند بھاگا ہوا واپس آجاوے گا. اگر اس سورۃ کا نقش لکھکر اسکے گلے میں ڈالے. تو وہ بھاگنے والا کہیں نہ جائیگا. وہ نقش اس طریقے لکھا جاتا ہے. اور وہ یہ ہے ...

۷۸۶

هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ			
۱۰۰۹۳۷	۱۰۰۹۴۰	۱۰۰۹۳۱	۱۰۰۹۳۴
۱۰۰۹۳۸	۱۰۰۹۳۳	۱۰۰۹۲۹	۱۰۰۹۴۹
۱۰۰۹۴۱	۱۰۰۹۳۰	۱۰۰۹۳۱	۱۰۰۹۳۶
رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۵ ۱۱			

سورہ نمل جو کہ انیسویں پارے میں ہے. مکہ میں نازل ہوئی. اس کی خاصیت یہ ہے کہ نمل کا مطلب چیونٹی ہے. جب حضرت سلیمانؑ کا لشکر آیا تو کہا ایک چیونٹی نے. کہ اے چیونٹیو داخل ہو جاؤ اپنے گھروں میں. مت کچل ڈالے تم کو سلیمانؑ اور اُس کا لشکر. یہ بات سُنکر حضرت سلیمانؑ مُسکرایا اور کہا. یا اللہ مجھے توفیق دے کہ میں تیرا شکریہ ادا کروں تیری نعمت کا. اس لئے اس سورت کا نام نمل رکھا گیا کہ اس میں بڑی چیز سے لیکر چیونٹی تک اللہ تعالےٰ نے ذکر فرمایا. اس کے پڑھنے سے بہت جلدی دعا قبول ہوتی ہے. اور اللہ تعالےٰ کی نزدیکی کا باعث ہے. اس کے پڑھنے سے ہوائی مرض چلی جاتی ہے. انشاء اللہ تعالےٰ.

سورۃ قصص بیسویں پارے میں ہے. اس کے بہت سے فوائد درج ذیل ہیں. اگر کسی شخص کی پیٹھ میں درد ہے تو وہ اس سورت کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے پیوے. ای ۲۱ یوم تک کُلی صحت ہوگی. اگر کسی شخص کو استسقاء، جذام ہو تو اس سورت کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دونوں بیماریاں دُور ہونگی.

طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ سورت قصص پڑھ کر پانی پہ دم کر کے پلاوے۔ اور پھر شام کے وقت یہ نقش گھول کر پلاوے۔ سات یوم ایسا کرنے سے استسقاء جذام دور ہو گا انشاء اللہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ			
۱۰۱۷۷۹	۱۰۱۷۷۴	۱۰۱۷۷۱	۱۰۱۷۷۳
۱۰۱۷۸۵	۱۰۱۷۷۳	۱۰۱۷۷۸	۱۰۱۷۸۴
۱۰۱۷۷۴	۱۰۱۷۸۸	۱۰۱۷۰۱	۱۰۱۷۷۷
۱۰۱۷۷۲	۱۰۱۷۷۲	۱۰۱۷۷۴	۱۰۱۷۸۴
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ			

نوٹ:۔ ہر نقش کے ہر عدد لکھتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ضرور پڑھتے جائیں۔ یہ نہ بھول جائیے۔

سورت عنکبوت مکہ میں حضورؐ پر نازل ہوئی۔ اس کے پڑھنے والا بے خوف ہوگا۔ اگر کسی کو غنا کی سے ڈر آتا ہو تو اس سورت مذکور کو سات مرتبہ پڑھے۔ اور اگر کسی کو ڈر آتا ہو تو ایک مرتبہ یہ سورت پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات یوم متواتر پلاوے۔ انشاء اللہ۔ یا اس سورت کا نقش لکھ کر پاس رکھے۔ اس کو کبھی خوف نہ آویگا۔

وہ نقش یہ ہے.......

۷۸۶

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ المقدم			
۶۸۸۲۴	۶۸۸۳۷	۶۸۸۲۸	۶۸۸۱۶
۶۸۸۳۹	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۳	۶۸۸۲۸
۶۸۸۱۸	۶۸۱۳۳	۶۸۸۱۵	۶۸۸۱۳
۶۸۸۲۶	۶۸۸۳۱	۶۸۸	۶۸۸۴۱
وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ			

بھائی مومن باوضو بعد نماز کے نئی قلم کورے کاغذ پر لکھیں۔ ہر عدد لکھتے ہوئے بسم اللہ پڑھیں۔

سُورۃ رُوم

سورۃ روم اکیسویں پارے میں ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو خدا کی توحید نزدیکی کرتی ہے۔ قدرت کے کرشمے نظر آتے ہیں۔ اس کے ہر روز پڑھنے والے کو کوئی بیماری جسم میں نہ آئے گی۔ درد گردہ کے لئے اس کا نقش بیحد مفید ہے۔ نقش صفحہ ۱۲۸ پر ہے۔

نقش سورۃ روم کا یہ ہے.......

۷۸۶

ينصر من يشاء	بنصر الله ما
الرحيم ما	وهو العزيز
۲ ۷ ۶	فاصبر ان وعد الله
۹ ۵ ۱	
۴ ۳ ۸	يا الله

یہ نقش چینی کی تھالی پر سیاہی سے لکھ کر اور پانی سے گھول کر پلاوے۔ درد گردہ جاتا رہیگا۔ انشاء اللہ

سورۃ لقمان جو اللہ نے حضور صلعم پر مکہ شریف میں نازل کی ہے۔ اس کی خاصیت یہ بیان کی جاتی ہے کہ جو کوئی پڑھے ہر روز اس سورۃ لقمن کو باوضو بروقبلہ بیٹھ کر۔ بڑھائی کرے گی۔ اس کی عقل۔ زیادہ ہوگا۔ اُس کا فہم اگر ناقص ہو دماغ کسی شخص کا۔ وہ پڑھے ہر روز تین بار اس سورت لقمان کو اکیس ۲۱ یوم تک۔ پس جائے گا عروج تے دماغ اُسدا تے پاوے گا عقلمندی اللہ تعالےٰ سے۔ خود آوے گا ہدایت پر۔ ہوگی نزدیکی اللہ کی۔ اس کا نقش ہر شخص کے لئے مفید ہے پاس رکھنا یا پینا گھول کر پانی میں۔ نقش یہ ہے.....

۷۸۶

للمحسنين ه	هدى ورحمة
اولئك على هدى	ام ح ام
اولئك هم المفلحون	من ربهم و

اے مومن با نماز باوضو بغیر اُجرت یہ نقش لکھیں۔ صرف خدا کے واسطے۔ پس

سورۃ سجدہ کی اس طرح خاصیت بیان کی جاتی ہے کہ جو کوئی پڑھے اس سورۃ کو بلاناغہ اس طریق سے کہ سورۃ سجدہ کا یہ طریقہ ہوتا ہے۔ کہ اس سورت کو پہلے زبانی یاد کرنا چاہیئے۔ پھر صبح صادق نماز سے پہلے سجدے میں سر رکھ کر یہ سورت پڑھے۔ انشاء اللہ جو حاجات اللہ سے طلب کرے گا جلد سے جلد پاوے گا۔ لیکن پڑھی سجدہ میں جاوے۔ تو ہر مشکل خواہ سمندر جتنی ہو۔ اللہ تعالےٰ اپنی مہربانی فرما کر آسان کرے گا۔ اس کا انکار کرنے والا شیطان ہوگا۔ کیونکہ شیطان ایک سجدے سے انکاری ہوا۔ جس کے

گلے میں طوق لعنت پڑ گیا۔ اس لئے میں واضح کرتا ہوں۔ کہ قرآن کی ایک آیت کا شک کرنیوالا گمراہ ہے۔ اگر کسی کا سر درد کرتا ہو تو سورہ سجدہ کا دم کرے انشاء اللہ صحت ہوگی۔

سورہ احزاب:- اس کی یہ خاصیت بیان کی گئی ہے۔ کہ جو کوئی روزانہ پڑھے اس سورۃ کو فائدہ مند ہے دین و دنیا کا۔ بہتری ہے واسطے عامل کے اگر کوئی روزگار ہے۔ وہ پڑھے اس سورۃ پاک کو تین مرتبہ یا نقش لکھ کر اس کا رکھے پاس اپنے جو کوئی روزانہ پڑھے اس کو ایک مرتبہ اور نقش لکھ کر رکھے پاس اپنے وہ بیکار نہ ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ان اللہ کان علیماً حکیماً ؕ
۱۱م ام ام ام
وتوکل علی اللہ وکفی باللہ وکیلا ؕ

بھائی صاحب اس بات کا خیال رکھنا کہ باوضو ہو کر لکھنا۔ بدبودار چیز مت کھانی۔ اگر کوئی غلطی ہوگئی تو محنت بیکار جائیگی۔

سورۃ سبا بائیس پارے میں اُتاری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اوپر اپنے حبیب حضرت محمد رسول اللہ کے۔ جتائی توحید اللہ نے اپنی اور پھر ذکر حضرت سلیمان علیہ السلام تے جناندا اس لئے ذکر کیتا کہ حضرت سلیمانؑ کی تابع کی اللہ نے ہوا اور جن۔ وہ بنواتا تھا جنوں سے قلعے اور مسجدیں۔ حضرت سلیمانؑ بنواتے تھے بیت المقدس بتایا نقشہ جنوں کو اور معلوم ہوئی سلیمانؑ کو موت اپنی۔ بتا کہ تمام نقشہ جنوں کو۔ آپ ایک شیشے کے مکان میں کھڑے ہوگئے عاصا کی ٹیک سے ہوگئی وفات اُن کی اور کھڑا رہا وجود آپ کا سہارے عاصا کے۔ موت کے بعد ایک سال تک۔ بناتے رہے جن مسجد بیت المقدس کو۔ جب پوری بن چکی تو جس عاصا کی ٹیک پر حضرت کھڑے تھے گھن کے کھانے سے گرا تو جنوں کو معلوم ہوئی موت حضرت سلیمانؑ کی۔

جن آدمیوں کے پاس دعوے کرتے تھے غیب کا۔ مگر نہ غیب جان سکے تو کا پھر بھاگے جن ندامت سے۔ اس لئے سورۃ کے پڑھنے والے کا درجہ بلند ہوگا

جن بھوت آسیب وغیرہ اس کے پاس نہ پھٹکے گا۔ اور کشادہ ہوگا اس کے واسطے
رزق۔ مگر بشرطیکہ روزانہ پڑھے واسطے
کشادگی روزی۔ اس کا نقش لکھ
کر بھی اپنے پاس رکھے۔ وہ نقش
یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ
یا اللہ   ام م   اام   یا اللہ
وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ط

سورۃ فاطر کی یہ خاصیت بتائی گئی ہے۔ اس سورت کے روزانہ پڑھنے والے کا یوں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ دنیا میں مشکلیں آسان ہونگی۔ اور قیامت کے دن آسانی سے گذریگا پلصراط سے وہ شخص اڑتا ہوا مانند جانور پرندے کے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس میں فرشتوں کے پر ہوتے ہیں۔ بعضوں کے دو۔ دو۔ تین۔ تین چار۔ چار اللہ تعالےٰ زیادہ کر دیتا ہے۔ مثلاً جبرائیل علیہ السلام کے چھ سو پر ہیں۔ اس لئے تمام فرشتوں سے جلدی آجا سکتا ہے۔

اس سورت فاطر کے پڑھنے والا ہر مشکلات سے بچا رہے گا۔ اور پلصراط سے فرشتوں کی طرح پار ہوگا۔ لاغر بیمار کو شروع سے اخیر تک یہ سورت سیاہی سے کورے کاغذ پہ لکھ کر گھولکر بوتل میں ڈالے۔ صبح نہار ایک گھونٹ پی لیا کریں۔ انشاء اللہ وہ مریض اٹھ کر چلنے پھرے گا۔ آزمائش شرط ہے۔ لیکن طریقہ صحیح ہونا ضروری ہے۔

سورۃ یٰسین:۔ اس کی خاصیت اس طرح بیان کی گئی ہے۔ اس سورت کے بیشمار فوائد ہیں۔ مروی ہے کہ فرمایا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ ہر شے کا قلب ہوتا ہے۔ لہذا قرآن کریم کا قلب سورۃ یٰسین ہے۔ اور فوائد اس کے بیشمار ہیں۔ اول تو اس سورۃ کا وظیفہ بعد نماز فجر کے ہوگا۔ چاند غرہ میں ہو تو اس عمل کو شروع کرے۔ یعنی شروع سے جب لفظ مبین آجاوے تو مبین کے لفظ کو سات مرتبہ پڑھ کر سورۃ کو پھر شروع سے پڑھنے لگے۔ پھر جب دوسری مبین پر پہنچے تو اسے بھی پہلے کی طرح سات مرتبہ کہے اور سورہ کو پھر از سر نو شروع کرے

علیٰ ہذا القیاس ساتوں مبینوں پر بھی عمل کرے اور ساتویں کو سات بار کہکر پھر شروع سے
اخیر تک ساری صورت ایک بار پڑھے ۔ پس انشاء اللہ ایک عرہ تیس دن تک
وظیفہ مکمل ہو جائے گا۔ دوسرا اس کے پڑھنے والے کا جان کندن کا عذاب معاف
ہوگا۔ لیکن ہر روز پڑھے اور تمام حاجات دینی و دنیاوی حاصل ہوں گی۔ سانپ
کے ڈس جانے پر دم کرتے ہی آرام ۔ صرف اس آیت مبارک سے سانپ کا دم
کرے کہ "سلامٌ قولاً من رب الرحیم" صرف یہ آیت دم کیلئے اکسیر ہے۔ اگر کسی
شخص کے وقار میں فرق آگیا ہو تو اس مبارک سورۃ کو ہر روز بعد نماز فجر کے
پڑھے انشاء اللہ باوقار باعزت زندگی بسر کرے گا۔ اگر محتاج پڑھے گا۔ تو
انشاء اللہ غنی ہوگا۔ اگر زن عقیمہ اس سورت کو پڑھے گی تو اولاد نرینہ جنے
گی۔ اس سورت کے پڑھنے والے پر سحر جادو نہ ہو سکے گا۔ اس لئے جس شخص
پر اخلاص سے کچھ فرق آگیا ہو۔ وہ بعد نماز فجر کے ہر روز ایک مرتبہ بلاناغہ پڑھے
انشاء اللہ تعالےٰ اللہ کی نزدیکی حاصل ہوگی۔

سورۃ الصّٰفّٰت ایک سو بیاسی آیت پانچ رکوع تئیسویں ۲۳ پارے میں ہے
اس کی خاصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ روزانہ پڑھے گا۔ وہ ہر
طرح سے امن میں رہے گا۔ اور نہ ہوگا ذلیل کہیں بھی۔ اگر کسی شخص کے اولاد
نہ ہوتی ہو۔ تو اس سورت کو صبح کی نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھ کر
دعا مانگے۔ اکیس ۲۱ یوم تک انشاء اللہ بفضل خدا اللہ تعالےٰ اولاد نیک
عطا فرمائے گا۔ بعض عورتیں ایسی ہوتی ہیں جن کے بدن سے اولاد نہیں
ہوتی۔ اس کے لئے اس سورت کا نقش لکھ کر پلایا جاوے اور ایک نقش اس
کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ بانجھ عورت کی گود ہری ہو جائیگی

۷۸۶

رَبِّ هَبْ لِيْ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ۝
فَبَشَّرْنٰهُ	بِغُلٰمٍ	حَلِيْمٍ ۝
۱۰۱ م م	ام ام	یا اللہ

یہ نقش بانجھ عورت ایک تو نو ماہ تک
گلے میں ڈال رکھے اور ایک روزانہ
مکمل کر پئے۔ انشاء اللہ مراد بر آئیگی۔

سورت ص :- جس کی اٹھاسی آئتیں پانچ رکوع ہیں پارہ ۲۳ میں ہے۔ اس کی خاصیت یوں بیان کی جاتی ہے۔ جو کوئی پڑھے گا اس سورۃ ص کو روزانہ با وضو فرمایا اللہ تعالےٰ نے اِنَّ لَہٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ ط

ترجمہ :- تحقیق واسطے اس کے ہے نزدیک ہمارے مرتبہ نزدیکی کا اور اچھی جگہ پھر جانیکی ۔ یعنی اس کے پڑھنے والا پاویگا خدا کی نزدیکی اور رحمت مگر پڑھے روزانہ بعد نماز فجر کے ۔ مت ناغہ پاوے شروع کرکے وظیفہ ۔ لکھی گئی حکایت داؤد اور سلیمانؑ کی :

ایک دن حضرت سلیمانؑ نے سوچا کہ سمندر سے نکلتے ہیں دریائی گھوڑے چلا گیا سمندر کے کنارے ۔ لے گیا گھوڑیاں پاس اپنے ۔ آئے گھوڑے سمندر سے جفت ہوئے ساتھ گھوڑیوں کے ۔ اور بچے ہوئے ۔ جاتا رہا وقت وظیفے ۔ نماز عصر کا ۔ پھر سوچا کہ گھوڑوں کے خیال میں کھویا وقت میں نے نماز اور وظیفے کا ۔ تو کاٹ ڈالے گھوڑے اور اللہ تعالےٰ نے کی تعریف فرمائی ۔ پس خبردار کیا اللہ نے اپنے دوست سلیمانؑ کو ۔ جب آپ جاتے استنجا کو تو اپنی انگشتری دے جاتے اپنے غلام خاص کو ۔ جس میں اسم اعظم لکھا تھا ۔ جس کی وجہ سے دیو ، جن پریاں فرمانبردار تھے ۔ ایک مسخرا جن حضرت سلیمانؑ کی صورت بن کر غلام کے پاس گیا ۔ غلام نے دھوکے میں آکر انگشتری جن کو دے دی ۔ جب انگشتری مسخرا کے پاس گئی ۔ تو وہ بیٹھ گیا سلیمانؑ کے تخت پر اور حکم چلانے لگا ۔ جب سلیمانؑ کو معلوم ہوا تو وہ چھپ کر رہنے لگے کہ مجھے مروا نہ دے جب چھ ماہ کا عرصہ ہوا تو حضرت سلیمانؑ کی لڑکی روتی رہتی تھی ۔ یاد کرکے باپ کو ۔ تو جنوں نے حضرت سلیمانؑ کی تصویر لڑکی کو پکڑا دی ۔ کہ چین کرے ؛

آخر مسخرا جن چھ ماہ کے بعد ایک دن شراب کی مستی میں دریا پر گیا ۔ تو انگشتری دریا میں گر گئی ۔ وہ ایک مچھلی نے نگل لی ۔ وہ مچھلی ماہی گیر پکڑ کر

لایا۔ حضرت سلیمانؑ نے وہ مچھلی خریدی۔ اور اس کے پیٹ سے وہ انگشتری اُن کو ملی اور آکر اپنا تخت سنبھالا۔ تو دیکھی آکر تصویر پاس لڑکی کے۔ عورتوں میں سے ایک کو حمل ہوا۔ حضرت سلیمانؑ نے بہت پشیمانی کی۔ اس کے بعد حضرت سلیمانؑ کو جہاں کوئی جن آدمیوں کو تنگ کرتا ہوا معلوم ہوتا۔ تو اُسے قید کر لیتے یا بند کر کے دریا میں ڈال دیتے۔ اس لئے اس سورۃ ص کے پڑھنے میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے۔ کہ اگر کسی بیمار کو ہوا لگ گئی ہو یا جسم میں ہوائی درد ہو تو وہ اس سورت کو لکھ کر گھول کر پئیے تو کلی آرام ہوگا۔ اگر کوئی شخص یا حاکم عہدے سے گر گیا ہو۔ تو وہ اس سورت کا ورد کرے اور نقش لکھ کر پاس رکھے۔ انشاء اللہ عہدہ برآء ہو کر ترقی کرے گا۔ وہ نقش یہ ہے ....

۷۸۶

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ	وَهَبْ لِیْ
ام ام فَامْنُنْ	اَوْ اَمْسِكْ

سورۃ زُمر مکہ میں نازل ہوئی۔ اس کی ۷۵ آئتیں اور آٹھ رکوع ہیں اس کی خاصیت یوں بیان کی جاتی ہے۔ کہ جو کوئی پڑھے گا۔ اس کو نزدیک ہے بخشش اللہ کی۔ اگر کوئی شخص پڑھے اس سورت پاک کو سات یوم تین تین مرتبہ بعد نماز فجر کے بخشے گا گناہ اس کے۔ اگر کوئی عیاش آدمی بدکاریاں کرتے گذارے۔ اور وہ شخص اس سورۃ پاک کو تین مرتبہ پڑھ لے اپنی زندگی میں تو بخشے جائیں گے گناہ اس کے تمام۔ اور اس سورت زُمر کا نقش لکھ کر پاس رکھنے سے وہ آدمی کبھی بدی کرنے کا خواہشمند نہ ہوگا

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

لَا تَقْنَطُوْا	مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ	يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِيْعًا اِنَّهٗ	هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۱

بھائی صاحب نقش لکھتے وقت یا سورۃ پڑھتے وقت باوضو ہو کر پڑھیں یا لکھیں۔ بغیر وضو کے نہ لکھے پڑھے۔ ورنہ اُلٹا گناہ ہوگا

سورۃ مومن مکہ میں نازل ہوئی اوپر حضرت محمد صلعم کے۔ اس کی پچاسی
آیات .. نو رکوع ہیں۔ اس کی خاصیت یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس کے پڑھنے
سے توبہ قبول ہوتی ہے۔ اور گناہوں سے نجات ملتی ہے۔ اور دل کو منور
کرتی ہے۔ اگر کسی شخص کو غش دل کی بیماری ہو تو اس کو اس سورت کا پانی
دم کر کے پلاتے جاؤ۔ تو بھی بہتر ہے۔ یا نقش لکھ کر پاس رکھنے سے غش
دل کی بیماری سے کلی صحت ہوگی۔

وہ نقش یہ ہے۔

یہ نقش غش دل کے لئے بے حد
مفید ہے۔

۷۸۶

رفیع الدرجات	ذو العرش
یلقی الروح	من امرہ
یا حفیظ	ام ام

سورۃ حم چوبیسویں پارے میں ہے۔ اس کی چونجہ آیات اور چھ رکوع
ہیں۔ اس کی خاصیتیں یوں بیان کی جاتی ہیں۔ کہ جو کوئی پڑھے اس سورۃ کو
باوضو بلا ناغہ روزانہ۔ پس نہ خوف ہو اس کو دین و دنیا میں اللہ تعالےٰ
کریگا آخرت بہتر اوسدی۔ برکت ہوگی عمر وچہ تے رزق وچہ۔ غالب
رہے گا اوپر دشمناں دے۔ اور اگر کسی شخص کو ضرورت ہو اپنی غلطی۔
گناہ سے معافی دی۔ تے پڑھے اس سورت کو تین مرتبہ اور مغفرت مانگے
مولا کریم سے۔ انشاء اللہ دعاء قبول ہوگی۔

سورۃ شوری پچیسویں سیپارے میں ہے۔ اس کی ترپن ۵۳ آیات اور پانچ
رکوع ہیں۔ اور یہ خاصیت بتائی گئی ہے۔ اس کی۔ کہ جو کوئی پڑھے اس
سورۃ پاک کو دلیوے گی مدد دن قیامت کے اور پاوے گا نزدیکی اللہ تعالےٰ
کی۔ اور کشادہ کرے گا رزق اور اولاد اللہ۔ مگر پڑھے باوضو برو قبلہ
بعد نماز ظہر یا فجر کے۔ اور مفید ہے نقش اس کا واسطے بے اولاد عورتوں
کے۔ وہ نقش اس طرح
لکھا جاتا ہے۔

یہب لمن	یشاء اناثا و یہب لمن ال م ا
یشاء الذکور او	یزوجہم ذکرانا واناثا ویجعل من یشاء عقیماط

سورۃ زُخرف کی نواسیؔ آیات اور سات رکوع ہیں۔ اس کی یہ خاصیت بیان کی گئی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس سورۃ میں فرماتا ہے

ترجمہ آیات:۔ سورہ زُخرف محکم ہے۔ کتاب بیان کرنے والی تحقیق کیا ہم نے اس کو قرآن عربی۔ تاکہ تم سمجھو اور تحقیق بیچ لوح محفوظ کے نزدیک ہمارے بلند اور حکمت بھرا ہے!

یہ سورت کی پہلی پانچ آیات کا ترجمہ ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ قرآن بلند قدر حکمت کا بھرا ہے۔ یعنی ہر حکمت اس میں پائی جاتی ہے۔ ہر مرض کی شفاء ہے اور ہر گناہ کی دوا ہے۔ یہ سورہ تین مرضوں پر اکسیر ثابت ہے۔ دل کا دھڑکنا ہو تو صبح اس سورت پاک کو پڑھ کر پانی پر دم کرنا بڑا مفید ثابت ہوا ہے۔ تیسرا روتے بچے کو دم کرنا مفید ہے۔ ڈر خوف کسی قسم کا ہو بچے، بڈھے، جوان، عورت مرد کو اس کا پاس رکھنا کبھی خوف یا کوئی خیال بد پیدا نہ ہوگا۔

وہ نقش یہ ہے۔ . . . . . .

۷۸۶

لاخوف علیکم	یٰعباد
تحزنون ہ	الیوم ولا انتم

سورۃ دُخان کی اناسٹھ آیات اور تین رکوع ہیں۔ اس کی یہ خاصیت بیان کی گئی ہے۔ ترجمہ آیات:۔ "اللہ تعالےٰ اس میں بھی قسم کھا کر فرماتا ہے!" کہ قسم ہے کتاب بیان کرنے والی کی۔ تحقیق اُتارا ہم نے قرآن بیچ رات برکت والی کے۔ اور تحقیق ہم ڈرانے والے بیچ اس کے فیصل کیا جاتا ہے۔ کام حکمت والا:"

یہ ترجمہ پہلی چار آیات کا ہے۔ اس سورت کے پڑھنے والا کبھی دلگیر نہ ہوگا۔ یہ دل میں مسرت پیدا کرتی ہے۔ اس سورۃ کا عامل ہر مرض کے اوپر دم کرکے فیض رسانی کرسکتا ہے۔ انشاء اللہ۔ بشرطیکہ اس سورت کو تین مرتبہ بعد نماز فجر کے روزانہ پڑھنے والا ہو۔

ترکیب :- جب کسی مریض کو دم کرنے لگے تو پہلے درود شریف ضرور پڑھے ۔ اجازت عمل ہے ۔ مگر کوئی اُجرت مقرر نہ کرے ۔ کیونکہ یہ کلام الٰہی ہے ۔

سورۃ جاثیہ اور احقاف ان کا پڑھنا بعد نماز ظہر کے آنکھوں کی ہر بیماری سے بچاتا اور بصارت زیادہ کرتا ہے ۔ سورۃ جاثیہ کا نقش لکھ کر پاس رکھنے میں یہ خاصیت ہے ۔ کہ وہ ایسا ہوگا کہ جیسے خدا کی رحمت کے دربار میں نہار ہا ہے ۔ اتنی بخشش کے چشمے ہیں اس میں ۔ بشرطیکہ آدمی نمازی ہو ۔

نقش مبارک یہ ہے ......

۷۸۶

فَیُدۡخِلُہُمۡ	رَبُّہُمۡ	فِیۡ
رَحۡمَتِہٖ ؕ	ذٰلِکَ ھُوَ	اَلۡفَوۡزُ
الۡمُبِیۡنُ ؕ	یَا اللہُ	یَا اللہُ

سورۃ محمد صلعم جو مدینے میں نازل ہوئی ۔ اس کی یہ خاصیت بیان کی گئی ہے کہ اس کے روزانہ پڑھنے والے کی جتنیاں بدیاں ہوں گی ۔ وہ بدیاں اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے نیکیاں بناوے گا ۔ اس کے پڑھنے والا جو روزانہ پڑھے گا ۔ شہید مریگا ۔

سورۃ فتح مدینے میں اُتری ۔ اس کی اُنتیس ۲۹ آئتیں ہیں اور چار رکوع یہ سورت فتح آنے کا یہ سبب تھا ۔ کہ حضرت محمد سرور کائنات جب جنگ اُحد پر گئے مسلمانوں نے ایک دو حملے کئے ۔ مگر کفار جمے رہے ۔ پھر حضرت نے دعا کی کہ یا اللہ تو فتح دے ہم کو ۔ اور غلبہ دے اسلام کو اوپر کافروں کے ۔ پس اللہ نے اُتاری سورت فتح جب نازل ہوئی ۔ پس اب تک موجود ہے ۔ وہ نشانی ۔ جس جگہ یہ سورت اُتری وہاں ہے مسجد فتح بنائی ہوئی ۔ اُس مسجد کا نام ہے مسجد فتح ۔ دامن پہاڑ اُحد کے اس سورت کے پڑھنے والا پاوے گا نصرت ہر کام بگھڑے سے ۔ خواہ وہ کام کتنا بھی بڑا یا مشکل ہو ۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا ہر کام میں ؁

سورۃ حجرات چھبیسویں سیپارے میں ہے۔ اس کے فوائد یہ بیان کیے جاتے ہیں۔ کہ اس کی اٹھارہ آئتیں دو رکوع ہیں۔ جو کوئی پڑھے اس سورۃ کو اللہ تعالےٰ کرے گا اُس کی نگہبانی ہوگا وہ صلح کلی ہر مخلوق کے ساتھ۔ پاوے گا ترقی ہر کام میں برکت ہوگی۔

ہر طرح ہر پوشیدہ بیماری پیٹ کی کے لئے اس کا نقش بڑا مفید ہے

وہ نقش یہ ہے۔ ......

۷۸۶

اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ	غَیْبَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ط	وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ہ	اللہ شافی اللہ کافی

سورۃ (ق) کے پنتالیس آیات اور تین رکوع ہیں۔ اس کے خواص یہ بیان کئے جاتے ہیں۔ کہ اس سورت کو حضور سرور صلعم ہمیشہ جمعہ کے خطبہ میں پڑھ کر سناتے تھے۔ اس کے پڑھنے سے گردش ختم ہو جاتی ہے۔ کسی پر نحوست ہو تو وہ اس سورت پاک کے پڑھنے اور سننے سے نحوست سے نجات پا سکتا ہے۔ گردش دفعہ ہو سکتی ہے۔ مگر اکیس ۲۱ روز روزانہ باوضو بعد نماز فجر کے یہ سورۃ تین مرتبہ روزانہ پڑھی جاوے۔ انشاء اللہ ہر طرح کی گردش، نحوست ساڑھ ستی پر انشاء اللہ فتح ہو جاتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

سورۃ ذٰریٰت کی اساٹھ آیات اور تین رکوع ہیں۔ اس کی خاصیتیں یوں بیان کی جاتی ہیں۔ اس میں ذکر کیا گیا ہے حضرت ابراہیمؑ کا۔ کہ حضرت ابراہیمؑ کی نیک عادت تھی۔ کہ جب تک کوئی مہمان مسافر نہ آتا۔ روٹی نہ کھاتے۔

ایک دفعہ کئی دن گذر گئے۔ کوئی مہمان مسافر نہ آیا۔ حضرت ابراہیمؑ نے روٹی نہ کھائی۔ آخر اللہ تعالےٰ نے فرشتوں کو بھیجا۔ کہ جاؤ ابراہیمؑ کے گھر مہمان بن کر۔ فرشتے آئے اور حضرت کو سلام کہا۔ حضرت ابراہیمؑ نے ذبح کیا گائے کا بچھڑا اور گھی میں تلا۔ جب کھانا کھانے لگے تو

نہ کھایا فرشتوں نے کھانا۔ کہا ابراہیم علیہ السلام نے۔ کیوں نہیں کھاتے کھانا ساتھ میرے؛

دی خوشخبری فرشتوں نے کہ ہوگا تمہارے ایک لڑکا علم والا پس آئی حسرت بی بی کو کہ ہوں میں بوڑھی بانجھ۔ کہا فرشتوں نے۔ حکم ہے اللہ کا اسی طرح اور وہ ہے حکمت والا جاننے والا؛

حسرت یہ ہوئی کہ یہ کام ناممکن خدا نے ممکن کر دیا۔ اس لئے اس سورت کے پڑھنے یا پڑھ کر دم کرنے سے ناممکن کام بفضل تعالےٰ ممکن ہو جائے گا۔ اگر کوئی سخت بیمار لاعلاج ہو۔ اس کے لئے اس سورت پاک کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلاوے۔ تو وہ بیماری سے نجات پائیگا۔ کیسا بھی کوئی مشکل کام ہو۔ اس کے پڑھنے سننے سے آسان ہوگا۔

سورۃ طور کی اُنچاس ۴۹ آیات اور دو رکوع ہیں۔ اس کی خاصیت یوں بیان کی جاتی ہے۔ کہ اس کو پڑھنے والا رہے گا خوش وخرم اور پاوے گا نزدیکی اللہ کی۔ اور جو کوئی پڑھے گا اس سورۃ کو کھڑا ہو کر تہجد کے وقت۔ پس ہوگی قبول دعا بدرگاہِ الٰہی میں فوری اور ہوگی نظر رحمت اُس شخص پر اللہ کی۔ مگر باوضو کھڑا ہو کر تہجد کے وقت پڑھے۔ اگر کسی کو کانپ کر بخار آتا ہے تو اس کو اس کا نقش بنا کر گلے میں ڈالے یا پلاوے وہ نقش یہ ہے . . . .

۷۸۶

وَ سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ
حِيْنَ تَقُوْمُ	وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ
وَ اِدْبَارَ	نجُوْم ما	اللہ شافی
اللہ کافی	اللہ کافی	ام ام

سورۃ نجم کی باسٹھ آیات تین رکوع ہیں۔ اس کی خاصیت یوں بیان کی جاتی ہے۔ جو کوئی پڑھے اس سورۃ کو روزانہ طریقہ یہ ہے۔ کہ اس سورت کو کرے زبانی یاد۔ اور پڑھے ہر روز بعد نماز صبح کے سجدے میں پڑ کر۔ اور آخری آیت کو تین مرتبہ کہتا جائے۔ آیت یہ ہے۔ (فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ؕ) پس ہوگا وہ اللہ کے نیک بندوں میں شمار ہ

سورۃ قمر مکہ میں نازل ہوئی۔ اس کی پچپن ۵۵ آیات اور تین رکوع ہیں۔ یہ سورت پڑھی جاوے بعد نماز مغرب کے۔ پاوے گا ہر مجلس میں آسانی ہر مشکلات سے۔ اگر کوئی زراعت یعنی کھیتی باڑی کرتا ہو۔ تو اس سورت کو پڑھ کر جس کھیتی کے بیج بوئے گا۔ وہ فصل کبھی خراب نہ ہوگی۔ مثلاً ٹڈیاں، اندھیری یا گڑے اور دیگر تمام بلیات سے بفضل تعالےٰ محفوظ رہے گی!

سورۃ الرحمٰن ستائیسویں ۲۷ پارے میں ہے۔ اس میں اللہ تعالےٰ نے اپنی ہر نعمت جتائی ہے کہ مثلاً تمام نعمتیں انسان کے کھانے کے لئے (۳۲) بتی ہیں اور آدمی کے دانت بھی بتی ہوتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے (فبای الاء ربکما تکذبان) کی آیت واضح کر کے بتی مرتبہ اس سورۃ میں فرمائی۔ جو کوئی پڑھیگا اس سورۃ کو روزانہ صبح عطا فرماوے گا اللہ ہر نعمت یعنی بتی طرح کی۔ اگر جب عارضہ چیچک کا ہو تو جب بچے کے جسم پر چیچک ظاہر ہو جاوے تو ایک نیلا دھاگا لے کر سورۃ الرحمٰن پڑھنی شروع کرے جب لفظ فبای الاء ربکما تکذبان کا لفظ آوے۔ تو نیلے ڈورے کو گرہ دیتا جاوے۔ سورج ایک نیزہ بھر بلند ہو۔ منہ مشرق کی طرف کر کے بیٹھے۔ جب گرہ دینے لگے تو سورج کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتا جائے۔ پھر وہ دھاگہ مریض کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ صحت کلی ہوگی۔ مگر یہ عمل باوضو اور بغیر اجرت کے کرے شرط ہے۔

سورۃ واقعہ کی چھیانویں ۹۶ آیات اور تین رکوع ہیں۔ اس کی خاصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ جو کوئی پڑھیگا روزانہ اس سورۃ کو تو خوشحالی پاوے گا۔ دنیا تے نالے آخرت لوں۔ مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس کے پڑھنے والے کو فاقہ نہ پہنچے گا!

اس لئے حضور صلعم نے امام حسن وحسین کو اس سورۃ کے پڑھنے کا حکم فرمایا۔ مگر اس سورت کو رات سوتے وقت پڑھا جاوے ایک مرتبہ روزانہ اور دعا مانگی جائے باجازت شرط ہے۔

سورۃ الحدید اور مجادلہ کا اس طرح فوائد بیان میں آیا ہے کہ اس کے پڑھنے والا بچا رہے گا شیطانی شر سے اور پاوے گا نزدیکی اللہ کی اور نہ محتاج ہوگا کسی کا۔ اگر کسی شخص مرد یا عورت کو دباؤ پڑ جاتا ہو۔ روح کو وہ کہے گا مجھے ہے سایہ واسطے اس کے ہے مجادلہ سورت کا نقش گھول کر پئے یا رکھے اپنے پاس گلے میں ڈال کر تو صحت پاوے انشاء اللہ مکمل۔ وہ نقش یہ ہے۔.......

۷۸۶
اللہ برحق اللہ لا الٰہ الا اللہ
وَ اَیَّدَ ھُمۡ بِرُوۡحٍ مِّنۡہُ
اللہ شافی اللہ کافی اللہ معافی

سورۃ حشر کی اٹھائیسویں [۲۸] سیپارے میں ہے۔ اس کی چوبیس [۲۴] آیات اور تین رکوع ہیں۔ اس کی خاصیت یوں بیان کی جاتی ہے۔ اس سورت کے اخیر میں جو آئتیں ہیں۔ یعنی لا یستوی اصحب النار و اصحب الجنۃ سے لے کر عزیز الحکیم تک۔ یہ آئتیں لاعلاج مریض جس کا کوئی بھی چارہ نہ رہا ہو۔ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر دم کیا جاوے۔ انشاء اللہ بیمار کو ایک دفعہ ضرور صحت ہو جاویگی یعنی ان آئتوں میں اللہ کی توحید بھری ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ صلعم نے اصحابوں کو اس کا دم کرنا اس طرح فرمایا تھا۔ اس لئے اب بھی وہی طریقہ ہونا چاہیئے۔

ممتحنہ اور سورۃ الصف۔ دونوں کا یہ خواص ہے۔ کہ یہ پڑھی جائیں بعد نماز صبح کے اور پاوے ثواب جیسا جہاد کیا راستے اللہ دے۔ سورۃ الصف میں ذکر کیا گیا ہے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا۔ جسطرح حواریوں نے حضرت عیسےٰ کو۔ اور لگے مارنے۔ مدد کی اللہ تعالےٰ نے عیسےٰ کی۔ اور اٹھا لیا صحیح سلامت اس کو طرف اپنی۔ اسی طرح ان سورتوں کے پڑھنے والا ہوگا نزدیک اللہ کے۔ اور مدد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی۔

سورۃ جمعہ اٹھائیسویں [۲۸] پارہ میں ہے۔ مدینہ شریف میں حضور صلعم پر

نازل ہوئی۔ اس میں مثال ہے پرانے لوگوں کی۔ اور حکم ہے نماز جمعہ کا۔ جو کوئی پڑھیگا اس سورۃ کو بروز جمعہ کے۔ بخشے جاویں گے گناہ اس کے آتے جمعہ تک۔ جو شخص بیمار ہووے دن جمعہ کے۔ اس کو اس سورت پاک کا پڑھ کر دم کیا جاوے یا پانی دم کر کے پلایا جاوے۔ تو وہ انشاء اللہ صحت پاوے کا مکمل ۔

سورۃ تغابن اس سورۃ کی اٹھارہ آیات اور دو رکوع ہیں۔ اس میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ اگر پھیل جاوے وبار یعنی بیماری کسی قسم کی۔ تو رات کو بعد نماز عشاء کے یہ سورت تغابن پڑھی جائے تمام شہر یا گاؤں کے چوفیرے ایک سو ایک مرتبہ۔ انشاء اللہ کوئی نیا بیمار نہ ہوگا۔ اور بیمار صحت پائیں گے۔ اجازت شرط ہے۔

سورۃ طلاق مدینہ میں نازل ہوئی اس کی بارہ آیات اور دو رکوع ہیں۔ اسکی یہ خاصیت بیان کی گئی ہے۔ کہ اس کے پڑھنے سے عورت مرد میں ناچاکی نہ ہوگی اس کا تعویذ لکھ کر پاس رکھنے سے ہوگی مراد حاصل۔ مشکل آسان اور نحوست ختم۔ اور خوشحالی پیدا ہوگی وہ نقش یہ ہے ....

۷۸۶

ومن یتوکل علی اللہ	ما اللہ
ام ام ام ام	
یجعل لہ من امرہ یسرا	

سورۃ ملک جو انتیسویں [۲۹] پارے میں ہے۔ اس کی تیس آیات اور دو رکوع ہیں۔ جو شخص پڑھے گا اس کو رات میں بوقت عشاء روزانہ۔ پاوے گا نجات عذاب قبر سے۔ مروی ہے کہ یہ سورت ملک جب انسان مر جائے اور داخل ہو قبر میں۔ تو یہ سورت ملک اسطرح اس انسان کو چھپاوے گی۔ جسطرح مرغی اپنے بچوں کو چھپاتی ہے نیچے پروں کے۔ یہ چھپا لیوے گی۔ اور جھگڑا کرے گی۔ ساتھ فرشتوں کے۔ نہ دینے دے گی عذاب اُن کو۔ کہے گی اے فرشتو مت مارو اس کو۔ یہ دنیا میں روزانہ میری تلاوت کرتا رہا ہے۔ اگر اس کو عذاب دینا ہے تو

کہہ دو اللہ تعالےٰ کو مجھ کو نکال دے قرآن سے۔ اگر نہیں ہٹتے تم تو میں جاتی ہوں اپنی بڑی بہین یٰسین کے پاس۔

پس نہ ہونے دے گی عذاب یہ سورۃ ملک اپنے تلاوت کرنے والے کو۔ اسی لئے حضرت محمد رسول اللہ صلعم نے فرمایا سورۃ ملک نجات قبر ہے۔

سورۃ قلم۔ الحاقۃ۔ المعارج :۔ ان کے یہ فوائد بتائے جاتے ہیں۔ کہ انکے پڑھنے والے کو اللہ تعالےٰ اعمالنامہ داہنے ہاتھ میں عطا فرماوے گا۔ ہزار برس کا جو ایک دن حساب (محشر) کا ہوگا۔ اور جو شخص یہ تینوں سورتیں ملاکر روزانہ پڑھنے والا ہوگا۔ پس آسان ہوگا دن حساب (محشر) کا اس پر اور بچے گا دوزخ کے زنجیروں سے۔

سورۃ نوح کی اٹھائیس آئتیں اور دو رکوع ہیں۔ اس کی خاصیت یُوں بیان کی جاتی ہے۔ کہ اس کے پڑھنے والا ہوگا جوشیلا۔ اس میں خدا تعالےٰ نے جوش رحمت بھرا ہے اگر کوئی بیمار سست لاغر ہے۔ اُس کو اس سورت کا دم کرنے سے طبیعت میں پھرتی اور چالاکی پیدا ہوتی ہے۔ یعنی دل جوش سے بھر آٹھے گا۔ اس لئے مریض کو دم کرنے سے فوراً صحت کی اُمید کامل ہوگی۔

سورۃ جن اور منفقون یہ خاصیت رکھتی ہیں کہ ان کے پڑھنے سے دل اطمینان پکڑتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کی نزدیکی حاصل ہوتی ہے۔ بچوں کے سوکھے کی بیماری سورۃ جن کے دم کرنے سے چلی جاتی ہے۔ اور بخاروں کو دم کیا جاوے تو بھی بہتر ہے!

سورۃ مزمل میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اشارہ کرکے اللہ تعالےٰ حکم فرماتا ہے۔ جو شخص پڑھے اس سورت مزمل کو بعد نماز صبح کے اس طریقے سے کہ شروع کرے باوضو اور ساری سورت میں ان چار آیتوں کو تین بار کہنا چاہیئے!

اول :۔ رب المشرق والمغرب لا الٰه الا ھو فاتخذہ وکیلا ط

دوم :۔ واللہ یقدر الیل والنہار ط

سوم :- یبتغون من فضل اللہ ط

چہارم :- واستغفر اللہ ان اللہ غفور الرحیم ط

ان چاروں لفظوں کو تین مرتبہ کہا جائے۔ کیونکہ یہ مقبولیت کی نشانی ہے۔
اگر کسی شخص کو بخار واری کا ہے۔ تو یہ دم کرنا بہتر ہے۔
ترکیب :- تھوڑا سا گڑ لے کر اور یہ سورۃ مزمل پڑھ کر گڑ پر پھونک مارے
اور اپنے ماتھے کی میل انگلی سے گھسا کر گڑ کو لگا کر مریض کو کھلا دے۔ بخار
نہ ہوگا۔ انشاء اللہ !

مکے دا میلہ ختم ہوا

خونیاں ندیاں

اک شاندار کتاب اے۔ جس دے وچ حاجی چراغدین جوئیکے والا نے اُنی سو سنتالی دے قتل عام دے
پچھے حالات تے واقعات نہایت پُر درد شعراں دے وچ لکھ کے تے سارے پنجاب نوں
بھبھاں مار مار کے رووا دتا اے۔ وقت گذریا جاندا سی تے گل بھلدی جاندی سی "خون دیاں
ندیاں" دی کتاب نے مہاجر تے انصار مسلماناں دے زخماں نوں پھیر ہرا کر دتا اے۔ خون
دیاں ندیاں دے دردناک بیان پڑھ کے تے تھاں تھاں اُتے جسطرح خون خرابے ہوئے
نے اوہناں دے سارے نقشے اکھاں اگے آجاندے نے۔ کسطرح امرتسر، جالندھر، گورداسپور
فیروزپور، ہوشیارپور، لدھیانے، نابھے، پٹیالے، کپورتھلے، حصار۔ رہتک تے
گوڑگانویں دے پنڈ پنڈ شہر شہر تے قصبے قصبے دے گلی گلی تے کوچے کوچے دے
وچ مسلماناں دا ظالماں نے قتل عام کیتا۔ کس طرح قافلیاں نوں رستیاں وچ لٹیا۔ کسطرح

ریلاں نوں اُجاڑاں وچہ ڈک کے جواناں نوں قتل کیتا۔ کسطرح دھیاں بھیناں دیاں بے عزتیاں ہویاں۔ کوئیں پھیا نتوں نیزیاں تے ٹنگیا۔

ایہ ساریاں دردناک ہڈبیتیاں تے جگ بیتیاں خونی کہانیاں ساڈی کتاب

"خون دیاں ندیاں"

دلوچہ پڑھو۔ ایہ کتاب حاجی میاں چراغدین [illegible] دی عبدالستار صاحب نے مولوی غلام رسول صاحب [illegible] صاباں یوسف زلیخا دی طرز تے درد بھرے پنجابی شعراں وچ بنائی اے۔ جس نوں پڑھ کے پتھر توں پتھر دل وی انسان دی چیکاں مار مار کے رون لگ پیندے نے۔ ایس واسطے ہر مومن مسلمان بھائی نوں ایہ کتاب "خون دیاں ندیاں" ضرور خرید کے پڑھنی چاہی دی اے۔ ایس کتاب دے ہر حصے دی قیمت صرف دو روپے ۲ ڈاکخرچ ۸ ر مکمل کتاب چھ حصیاں وچہ ختم ہوئی اے مکمل کتاب اکٹھی منگوان والے نوں ڈاکخرچ معاف پر نصف قیمت پیشگی بھیجنی لازمی اے۔

اک گل ہور یاد رکھو

اج کل کئی نویں نویں بے اُستادے شاعر نقلاں مارن واسطے جمے ہوئے نے۔ ایہو جیہے تے نکمے شاعر بے سوادے شعر بنا کے تے اُتے کسے مشہور شاعر دی چلی ہوئی کتاب دا ناں لوکاں نوں دھوکہ دین واسطے لکھ دیندے نے۔ ایس واسطے تہانوں تاکید کیتی جاندی اے کہ کدھرے تسی دی دھوکہ نہ کھا جاؤ تے سونے دی جگہ پتل نہ خرید لینا "خون دیاں ندیاں" دی کتاب خریدن لگیاں اگوں چنگی طرح پڑھ کے دیکھ لینا کہ ملک بشیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور دی چھپی ہووے۔ "خون دیاں ندیاں" جدوں وی خریدو۔ ملک بشیر احمد دا ناں ضرور پڑھ لوو۔

ملنے کا پتہ { ملک بشیر احمد اینڈ سنز تاجران کتب و پبلشرز کشمیری بازار لاہور

ہاسے دیاں پھلجھڑیاں،
یعنی پنجابی چٹکلے اک ایسی کتاب اے جس دے وچ اک سو چٹکلے نے۔ ہر اک چٹکلہ بڑا اودھیا تے مزیدار اے۔ ایہ چٹکلے ایڈے سوادی نے کہ کتاب اک واری شروع کر کے اخیر تک پڑھیاں بغیر چھوڑ رکھ دینا بڑا مشکل اے تے ہس ہس کے ڈھڈاں وِچ وَل پے جاندے نے۔ ایس کتاب دا اک اک چٹکلا سو سو روپے دا اے۔ پر ساری کتاب دی قیمت تین روپے علاوہ محصولڈاک،
ہاسے دی بارش: چراغدین دے بڑے سوادی تے مزیدار لطیفے پنجابی شعراں وچ لکھے گئے نے۔ قیمت ۲ روپے ۸ ڈاکخرچ ۱۲
چراغدین دیاں مسخریاں،
یعنی ہاسے دی پٹاری۔ ایس کتاب نوں پڑھو تے پچھلیاں پڑھیاں ہویاں ساریاں ای کتاباں بھل جاندیاں نے۔ اک واری سن لو تے ہزار واری سنن تے دل کردا اے۔ منڈیاں کھنڈیاں واسطے تحفہ اے۔ قیمت ۲ روپے ۸ محصولڈاک ۱۲
ہیر وارث شاہ: (باتصویر) اصل تے وڈی ہیر، ایہ کتاب بہت کاں چھاپی اے پر انہاں نے بہت سارے شعر گھٹا دتے نے تے غلطیاں بے حد پا دتیاں نے۔ ساڈی ہیر مکمل تے غلطیاں توں پاک کر دے موٹی قلم نال لکھوا کے چھاپی گئی اے۔ قیمت ۴ روپے۔ ڈاکخرچ ۱۲ روپیہ
خط لکھ کر گھر بیٹھے ہی کتابیں منگوائیں
رہنمائے جوانی،
نفسیات اور طب جسمانی کے متعلق بہترین کتاب ڈی اے وی کالج لاہور کے پروفیسر سابق ریسرچ سکالر ایگزامینر اور سیکرٹری امتحانات آل انڈیا آیورویدک رائے پنجاب یونیورسٹی کے سابق طبیب کی جنسی طب کے موضوع پر بہترین کتاب صرف شادی شدہ نوجوان طلب کریں یا جن کی شادی جلد ہونے والی ہے۔ قیمت ۲ روپے ۱۱
اختیاری اولاد: اس کتاب میں مندرج ہدایات پر عمل کر کے آپ جماع و مباشرت در محبت و پیار کے تقاضے بھی پورے کر سکتے ہیں اور کثرت اولاد سے بھی بچ سکتے ہیں۔ قیمت ۲ روپے
علاج مارگزیدہ،
اگر خدانخواستہ کسی کو سانپ ڈس جائے تو وہ اس کتاب میں درج شدہ نسخوں کی بدولت اچھا ہو جاتا ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ
اپنی مرضی سے لڑکا یا لڑکی پیدا کر لیں
حکمت کی شاندار کتاب ہے آپ اپنی مرضی سے لڑکا یا لڑکی پیدا کر سکتے ہیں۔
ست سیر دودھ روزانہ ہضم کر لیں،
کئی دائم المریض اور دبلے پتلے آدمی موٹے اور جسیم ہونے کی خواہش میں ادھر ادھر مارے مارے پھرتے ہیں ان کو چاہیے نقلی دلی سازوں کی باتوں میں نہ آئیں بلکہ ہماری کتاب دودھ کی کرامات پڑھیں۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ بعض کمزور لوگوں نے کس طرح روزانہ سات سیر دودھ روزانہ ہضم کر کے اپنے جسم پہلوانوں کی طرح مضبوط بنائے۔ قیمت ۲ روپے محصولڈاک ۱۲
علاج بے دوا: اس سنہری کتاب سے آپ سنہری اصول اپنا کر دواؤں سے نجات پا لینگے۔ قیمت ۲ روپے
تین آنے کے ٹکٹ بھیج کر تاجر کتب کی فہرست مفت حاصل کریں
فلم ایکٹنگ گائیڈ،
فلمی دنیا کے شوقین لڑکے اور لڑکیاں ایکٹر و ایکٹریس بننے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں، اور کامیاب فلمی ستارے بن کر عزت کی زندگی بسر کریں۔ اور خوب دولت کمائیں۔ قیمت صرف تین روپے ۱۲ محصولڈاک
خاندانی منصوبہ بندی: اس کتاب کو پڑھ کر آپ جوانی کی امنگوں کو پورا بھی کر سکتے ہیں اور شہوانی جذبات کو پورا کر کے ساتھ بچوں کے روز افزوں ہونے سے بچ سکتے ہیں۔
ENGRAVICO
ملک بشیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

سوانح عمریاں
آفتاب اجمیر اسلامی تہذیب و تمدن، تاریخ و سیاست، مذہب و معاشرت اور علوم و فنون کا بہترین مجموعہ ہے۔ جس کا ہر مسلمان، بچے بوڑھے اور عورت مرد کو ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔ کتاب کا اچھوتا اور نرالا طرز بیان اور شعروں کی چاشنی علم و ادب کی جان ہے۔ انتظار کی زحمت سے بچنے کیلئے آج ہی آرڈر دیجئے۔
قیمت ۵ روپے ڈاکخرچ ۱۴
مکمل سوانح عمری
حضرت مجدد الف ثانی سرہندی
جن کی تعلیمات نے انقلاب عظیم پیدا کر دیا۔ اور جن کا ہر سانس اور ہر حرکت کرامت تھی۔ قیمت صرف دو روپے، محصولڈاک ۱۲
حیات فریدی حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ ہندوستان و پاکستان کے سب سے بڑے مبلغ اور علمبردار اسلام اور سب سے کامیاب بزرگ ہیں۔ آپکی بہترین صحیح اور خوشخط سوانح عمری "حیات فریدی" کے نام سے زیور طبع سے آراستہ ہو کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے۔ قیمت ۔ روپے ۸ ڈاک خرچ ۱۲
سوانح عمری "سلطان الہند خواجہ غریب نواز"
آج جبکہ مشرقی پنجاب، دہلی اور دوسرے علاقوں سے مسلمان ذلیل اور تباہ ہو کر نکلے ہیں ضرورت ہے کہ ہم حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے نقش قدم پر چل کر اپنی کھوئی ہوئی عظمت رفتہ کو پھر حاصل کریں۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ خواجہ صاحب کی زندگی کے حالات پڑھ کر ہند میں اسلام کو پھر سے زندہ کرنیکی کوشش کرے۔
قیمت ۲ روپے ۸ محصولڈاک ۱۲
تذکرہ خواجگان قادری
حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی اور ... کے جلیل القدر بزرگوں کی زندگی کے حالات۔ قیمت تین روپے
رسومات عرس فریدی
پاک پتن شریف کی تاریخی و مذہبی مقدس زیارتوں کے علاوہ رسومات عرس کا مفصل بیان
"علی کے لاڈلے شہسوار کربلا"
جس میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی پیدائش سے شہادت تک کے پورے حالات اور واقعات اس انداز سے بیان کئے گئے ہیں کہ آپ کی سیرت و کردار، اخلاق و عادات، حق گوئی و بےباکی، بہادری و جوانمردی، سخاوت و رحمدلی وغیرہ کی پوری پوری تصویر آنکھوں کے سامنے پھرنے لگتی ہے اور پڑھنے والے کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کتاب نہیں پڑھ رہا بلکہ اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ خاص طور پر شہادت کے واقعات پڑھ کر دو گھنٹے ... قیمت ... ڈاکخرچ ۱۲
"داستان صابر رحمۃ اللہ علیہ"
نہ صرف حضرت صابر کلیری کی مکمل و مفصل سوانح عمری ہے، بلکہ آپ کی بچپن سے جوانی تک کا ایک ایک واقعہ وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب اردو ادب کی جان ہے یہی وجہ ہے کہ تمام ہندوپاکستان میں یہ کتاب بہت زیادہ مقبول ہوئی اور پسند کی گئی ہے۔ ملک کے ہر حصے میں جہاں بھی صابر صاحب سے محبت رکھنے والے رہتے ہیں یہ کتاب ہزاروں کی تعداد میں فروخت ہو رہی ہے۔ "داستان صابر" واقعات کے لحاظ سے اچھی، مضامین کے لحاظ سے سب سے زیادہ معلومات افزا ہے۔ قیمت اڑھائی روپے ڈاکخرچ ۱۲
منگوانے کا پتہ ملک بشیر احمد اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور
خط لکھ کر گھر بیٹھے ہی کتابیں منگوا لیجیے
ENGRAV